معاشرتی ہم آہنگی کیلئے

ہاتھ سے ہاتھ ملائیں

عزت افزائی، باہمی محبت، دیکھ بھال اور مساوات کے ہمراہ

نسلی تعصب کے

مسودہ قانون کا ایک تعارف

(Urdu Version)

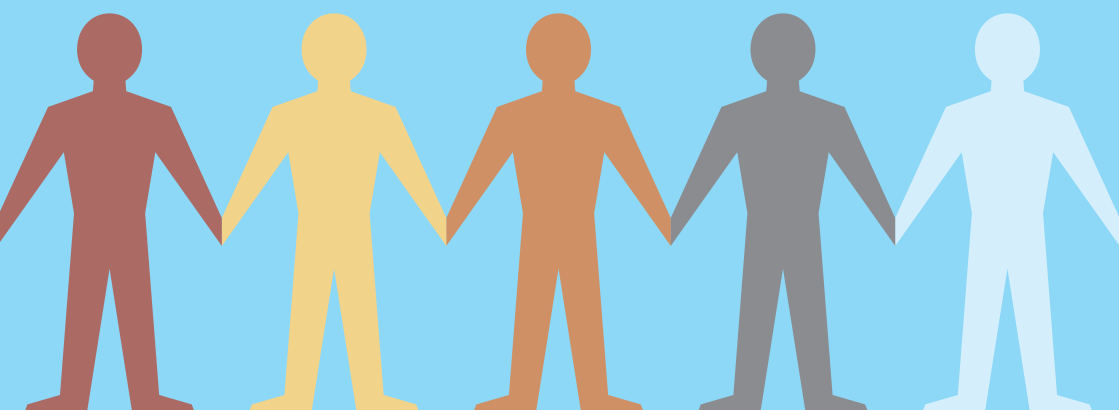

دیباچہ

ہانگ کانگ میں حکومت ایک ہم آہنگ اور منصفانہ معاشرہ قائم کرنے کا عزم رکھتی ہے، بنیادی آئین اور ہانگ کانگ کا شخصی حقوق کا قانون اور نسلی امتیاز سے تحفظ مہیا کرتا ہے۔ نیز ہم بین الاقوامی کنونشن برائے استحصال نسلی امتیاز کے تحت اس امر کی ذمہ داری محسوس کرتے ہیں کہ ہر قسم کے نسلی امتیاز کی ممانعت اور سدِ باب کریں۔

اسی پس منظر میں سیکرٹری امور داخلہ 13 دسمبر 2006 کو نسلی امتیازی روایات کے خلاف مجلس قانون ساز میں ایک آئینی مسودہ پیش کریں گے یہ مسودہ بیشتر طور پر موجودہ مرتب شدہ ہانگ کانگ کے انسداد نسلی امتیاز قوانین مثلاً جنسی تعصب، معذوری کے خلاف تعصب اور عائلی تعصب کے قوانین پر انحصار کرکے تیار کیا گیا ہے۔ ہم نے ستمبر 2004 سے
فروری 2005 تک منعقدہ تجرباتی عوامی مشاورتی مہم سے حاصل شدہ نظریات کو بھی ملحوظ رکھا ہے۔ عوامی فہم کی سہولت کیلیئے یہ کتابچہ پیش نظر مسودہ قانون کی اہم دفعات اور اس فن میں حقیقی قابل غور تجاویز کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ یہ مسودہ سہل عام فہم زبان میں اس بارے اٹھنے والے سوالات کے جوابات مہیا کرتا ہے۔ یہ کتابچہ قانونی دستاویز نہیں ہے۔ یہ تو مجلس قانون ساز کیلیئے تجویز کردہ مسودے کی مختصر تمہید ہے جو کہ جانچ پڑتال اور ترمیم سے مشروط ہے۔ نسلی امتیازی قانون کا، مجلس قانون کا مکمل خلاصہ ویب سائٹ www.hab.gov.hk پر دستیاب ہے۔

ہانگ کانگ گورنمنٹ اسپیشل ایڈمنسٹریٹر ریجین

ہوم افیرز بیورو
Constitutional and Mainland Affairs Bureau (since 1.7.2007)

www.cmab.gov.hk

اصل مقصد

اس مسودہ قانون کے مقاصد یہ ہیں

☆نسلی بنیاد پر امتیازی رویہ، نا جائز طور پر پریشان اور ذلیل کرنے کو غیر قانونی قرار دینا؛

☆نسلی بنیاد پر افراد کی تذلیل ممنوع قرار دینا؛ اور

☆کمیشن برائے یکساں مواقع کے فرائض اور ذمہ داریوں میں توسیع کر کے نسلی امتیاز کے معاملات کا احاطہ کرنا۔

ہمارا مقصد اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ لوگ خاص طور پر وہ لوگ جو دوسرے افراد یا تنظیموں کی طرف سے نسلی تعصب کا ہدف بن سکتے ہیں انہیں تحفظ فراہم کیا جائے ہمارا مقصد ہے نسلی امتیاز کے خلاف ایک ایسی حفاظتی اسکیم مہیا کرنا جو تمام متعلقہ فریقین کے حقوق اور آزادی کو متوازن بنا سکے۔ ایک ایسا قانون جو انتہائی موزوں، قابل عمل، قابل نفاذ اور تمام متاثرہ لوگوں کیلئے قابل قبول ہو۔

نسلی امتیاز کے کیا معنی ہیں؟

وسیع تر مفہوم میں نسلی امتیاز اس طرح وقوع پذیر ہوتا ہے کہ ایک شخص اپنے ہم نسل افراد کے مقابلے میں کسی دوسری نسل کے افراد سے کم تر رعایت کا برتاؤ کرے۔نسلی امتیاز براہ راست یا بالواسطہ امتیاز کی شکل اختیار کرسکتا ہے۔اس میں اپنے قریبی رشتہ دار کے ساتھ امتیاز، کسی کو نسلی تعصب کا ہدف بنانا اور اس بنا پر کسی کو پریشان کرنا، اسکی اہانت کرنا بھی شامل ہے۔ ہم ایسی ہر روش کو خلاف قانون قرار دینے کی تجویز پیش کرتے ہیں اس ضمن میں تفصیلی وضاحت آگے آرہی ہے۔

''نسل'' کی تعریف

بین الاقوامی کنونشن برائے استحصال ءنوع نسلی امتیاز کی مطابقت میں اس مسودہ قانون کے تحت نسل کی تعریف کی گئی ہے کہ اس سے مراد ہے فرد کا کسی نسل کے رنگ، نسب یا قومی یا غیر ملکی پیدائش سے ہوتا ہے لیکن کسی فرد کی قومیت، شہریت اور رہائشی حیثیت، قیام کی مدت، یا ملکی دیہاتی حیثیت اس مسودہ قانون میں اختیار کردہ نسل کی تعریف میں **نہیں** آتے ۔

کوئی خاص زبان بولنا بھی نسل کی تعریف میں شامل نہیں ہے لہذا یہ مسودہ قانون کسی شخص پر کوئی خاص زبان بولنے کی پابندی عائد نہیں کرتا۔اگر چہ کچھ ایسی صورتیں بھی پیدا ہوسکتی ہیں کہ جب کسی خاص زبان کی مہارت کسی معاملہ میں ایک خاص زبان کی مہارت کا مطلوب ہونا درپردہ نسلی امتیاز گردانا جائے۔(وضاحت اور امثال کے لئے ذیل میں دئے ہوئے ''درپردہ نسلی امتیاز'' کا مطالعہ کریں)

براہ راست نسلی امتیاز

جب کسی فرد سے بمقابل دوسری نسل کے مرد یا عورت کے یکساں حالات میں **کم رعایتی رویہ** اختیار کیا جائے تو نسلی امتیاز وقوع پذیر ہوجاتا ہے۔اس کی ایک مثال یوں ہے کہ جب ایک دکاندار کسی گاہک کو اس کے غیر چینی ہونے پر لوٹا دیتا ہے یا جب ایک مالک ملازمت کی درخواست کو باوجود اہلیت کے اس بناء پر مسترد کر دیتا ہے کہ وہ غیر ملکی اقلیت سے تعلق رکھتا ہے۔

بالواسطہ نسلی امتیاز

یہ امتیاز کم واضح شکل میں ہے۔یہ اس وقت واقع ہوتا ہے جب کوئی شخص ایسی مطلوبہ شرط نافذ کرتا ہے جو اگرچہ ہر ایک پر قابل نفاذ ہے اور ظاہری طور پر اسکا نسلی امتیاز سے کوئی واسطہ نہیں۔مگر وہ لوگوں کے ایک نسلی گروہ کیلئے **مضر** ہوجاتا ہے کیونکہ ان کیلئے مطلوبہ شرائط پورا کرنا دشوار ہوجاتا ہے۔اسکی ایک مثال ایسی کمپنی کی ہے جو بلا جواز یہ شرط عائد کردے کہ کوئی ملازم ٹوپی نہیں پہن سکتا۔یا جب کوئی کمپنی اپنے ملازمین سے یہ مطالبہ کرے کہ صفائی کی ملازمت کیلئے ان کا چینی زبان میں تحریری امتحان پاس کرنا ضروری ہے جب کہ اس ملازمت پر فقط یہی درکار ہے، کہ امیدوار کو چینی زبان میں آسان زبانی ہدایات کو سمجھنے کی صلاحیت ہونی چاہئے۔پہلی مثال میں کمپنی کی ملازمت کیلئے سکھ افراد خارج ہوجائیں گے۔جن کیلئے پگڑی مذہبی روایت ہے۔

دوسری مثال میں ایسا مطالبہ ہی ناجائز ہے اور اہل غیر چینی قوم کے درخواست دہندگان کیلئے اہل ہونا دشوار بنا دیتا ہے۔ایسی ناجائز مطوبہ شرائط کو پوری کرنے کے دو متبادل معیار ہیں۔بین الاقوامی تسلیم شدہ قومی اور موزونیت کے اصولوں کے مطابق پہلا معیار یہ ہے کہ آیا مطلوبہ شرائط معقول اور بامقصد نہیں (یعنی زیادتی پر مبنی تو نہیں)۔دوسرا معیار یہ ہے کہ آیا یہ واجب اور معقول حد تک ان شرائط کو عائد کرنا قابل عمل ہے یا نہیں۔

قریبی رشتہ دار سے نسل کی بناء پر امتیازی سلوک

یہ مسودہ قانون نہ صرف لوگوں کو اپنی نسلی پیدائش بلکہ انہیں اپنے قریبی رشتہ داروں کی نسل کی بناء پر امتیازی سلوک سے تحفظ دیتا ہے۔

مسودہ میں قریبی رشتہ دار کی تشریح میں بیوی، خاوند، والد، والدہ، بچہ، پوتا، نواسہ یا کسی شخص کے بہن بھائی آئے ہیں۔لہذا امثال کے طور پر کسی بھی شخص کیلیئے کاروبار میں شرکت اس بناء پر ہونی چاہیئے کہ اس کی بیوی کسی خاص نسل سے ہے، چاہے چینی ہو یا اسکے علاوہ کوئی اور نسل۔

امتیازی سلوک بذریعہ نقصان رسائی

ایسا یوں واقع ہوتا ہے جب کسی شخص کے ساتھ غیر منصفانہ رویہ روا رکھا جاتا ہے اس بناء پر کہ یہ مرد یا عورت کسی کے خلاف نسلی امتیاز رکھنے کا مقدمہ درج کرا چکا ہے یا ایسی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے یہ مسودہ قانون ان کا بھی تحفظ کرتا ہے، جو اس قسم کی شکایت یا کارروائی میں شہادت دیں یا معلومات مہیا کریں۔

نسلی بناپر پریشان کرنا

ایسا تب وقوع ہوتا ہے جب کوئی شخص دوسرے شخص کی نسل یا اس کے قریبی رشتہ دار کی نسل کی وجہ سے ایسا طریقہ یا رویہ اختیار کریں جس سے دوسرے فرد کو، ذلت یا خوف محسوس ہو۔ ایسا ناپسندیدہ رویہ زبانی یا تحریری بیان نسلی لحاظ سے توہین آمیز کلام پر مشتمل ہوسکتا ہے۔

یہ ایسے معاملات پر بھی عائد ہوتا ہے جس میں کوئی شخص ایسا کام کرے جس سے روزگار، مطالعہ یا تربیت کا ماحول صرف دوسرے کی نسل یا اس کے قریبی رشتہ دار کی نسلی بناء پر معاندانہ اور پرخوف ہوجائے۔ یہ مسودہ قانون ایسے رویے کو غیر قانونی قرار دیتا ہے۔ تاکہ تمام لوگوں کیلئے بلاامتیاز نسل، روزگار اور تعلیم اور روزگار کا ماحول یکساں طور پر خوشگوار بنایا جائے۔

نسلی بناء پر اہانت

ایسا اس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب کوئی شخص کھلے عام دوسروں کے خلاف نفرت، توہین آمیز ذلت یا تضحیک آمیز رویہ اس شخص کے نسلی اور غیر ملکی ہونے کی بناء پر بروئے کار لاتے ہوئے مجوزہ قانون کے ایسے عمل کو دیوانی دعوی کے استحقاق میں لاتا ہے۔ زیادہ سنجیدہ سطح پر یہ مسودہ ایسی نسلی اشتعال انگریزی کو ممنوع قرار دیتا ہے جس سے کسی شخص کو جسمانی یا اسکی جان یا قیام گاہ کو نقصان پہچانے کا احتمال ہو اور جس سے ایسا عمل مجرمانہ اقدام بنتا ہو۔

مسودہ قانون کا نفاذ

مسودہ قانون ذیل کے مخصوص عملی علاقے کے ہر خاص و عام پر نافذ ہوتا ہے:

(a) ملازمت؛

(b) تعلیم؛

(c) اشیاء اور سہولیات کی فراہمی، خدمات اور جگہیں؛

(d) انتخاب اور عوامی اداروں میں تقرری؛

(e) شاگردی یا کرایہ داری کی پیشکش، (بیرسٹر کے دفتر میں) فراہمی معلومات، بیرسٹر؛ اور

(f) کلبوں تک رسائی اور ممبرشپ۔

■ کیوں مسودہ قانون کے نفاذ کو خاص چیزوں میں محدود کرنا چاہیئے؟

□ جبکہ ہم نسلی امتیازی سلوک کے خلاف شخصی حقوق کے تحفظ کیلئے کوشاں ہے ہمیں دوسرے لوگوں کے جائز حقوق اور آزادیوں کی بھی قدر کرنی چاہیئے۔ یہ امر مسودہ قانون کیلئے موزوں یا روانہ ہوگا کہ وہ زندگی کے ہر شعبہ میں نسلی بنیاد پر مساوی سلوک کا تقاضا کرے، جس میں یہ بھی شامل ہے کہ مثال کے طور پر کوئی شخص کن لوگوں کو دوست بنانے یا کسی ریسٹورنٹ کو وہ ترجیح دے، مسودہ کا اطلاق بین الاقوامی مقامل سے مطابقت رکھتا ہے ہانگ کانگ کے دوسرے موجودہ تعصب کے خلاف سلوک کے قوانین کے ساتھ ہم آہنگ۔

■ دیئے گئے مختلف حالات جونسلی امتیاز کے سلوک کے زمرے میں آتے ہوں یا نہ ہوں۔ آیا مسودہ کا متعلقہ شق نسلی امتیازی سلوک کے الزامات اور مقدمہ بازی کے امکان کو زیادہ بڑھائے گا؟ کسی کو یہ کیسے یقین دلایا جاسکتا ہے کہ قانون اسے دانستہ طور پر ایسے عمل کیلئے گرفت میں نہیں لے گا، جس کا نسلی امتیازی سلوک سے دور کا بھی واسطہ نہیں؟

◘ دیگر تین غیر امتیازی سلوک کے قوانین جیسے کہ قانون برائے جنسی امتیاز، قانون برائے معذوری امتیاز اور قانون برائے خاندانی معیار کے تجربات کی بناء پر ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اکثر شکایات اور الزامات کو وضاحت اور مصالحت کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے۔ غیر ضروری مقدمات سے بچنے کیلئے مسودہ کا خاکہ خصوصی توجہ سے تیار کیا گیا ہے تا کہ یہ واضح اور با اثر ثابت ہو۔ اسے مدنظر رکھتے ہوئے متعدد استثنائی فاضل دفعات کو خاص طور پر مسودہ میں شامل کیا گیا ہے تا کہ شکوک وشبہات سے بچا جا سکے۔ مزید برآں قانون کی تعمیل کی سہولت کیلئے اس قانون کے نفاذ سے قبل کمیشن برائے یکساں مواقع متعلقہ فریقوں اور پیشہ وارانہ مشاورت کے ذریعے ایسے ضابطہ ہائے عمل تشکیل دے جو ان تمام لوگوں کے لئے رہنمائی کا کام دیں۔ جو اس مسودہ قانون کے زیر اطلاق شعبوں میں سرگرم عمل ہوں۔

ملازمت

اس مسودہ قانون کے تحت، آجروں کے لئے نسلی امتیازی سلوک کی بنیاد پر درخواست گزاروں کے مابین یا ملازمین کے درمیان، ملازمت کی پیش کش میں، ملازمت کی شرائط، ترقی، تبدیلی، تربیت اور اخراج میں کسی قسم کا امتیاز کرنا غیر قانونی ہے۔

ایسی ممنوعات اس مسودہ میں نسلی امتیازی سلوک کے خلاف ملازمت سے متعلق معاملات، مع ٹھیکہ پر کام کرنے والے، کمیشن (ایجنٹ، شراکتی مشاغل) تجارتی اتحاد میں شرکت یا پیشہ ورانہ یا اتھارٹی ادارے۔ ملازمت سے متعلقہ اہلیت کی رعایت، علاوہ صلاحیتی، تربیت اور ملازمت مہیا کرنے والی خدمت شامل ہیں۔

■ کمپنیوں کیلئے سمندر پار مالک سے ملازمین کو اسی ملک کے شرائط پر ملازم رکھنا کوئی غیر معمولی بات نہیں جو کہ ان کے حق میں زیادہ سودمند ہے بہ نسبت اس ملازمت کی پیشکش کے مثلاً مقامی چینی، کیا یہ اس مسودے کے تحت غیر قانونی قرار دیا جائے گا؟

◘ سمندر پار ممالک میں ملازمت کے امیدواروں کو دی جانے والی پیشکش کی اس حد تک اجازت ہے کہ ان سے مختلف سلوک نسلی بنیاد پر نہیں ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ ایسی سمندر پار ممالک کی اسی ملک کے شرائط عموماً دلکش بنانے کیلئے انسانی وسائل کی دستیابی کی بنیاد پر مبنی ہوتی ہیں۔ یہ حق اور تجربہ کے ماہرین ہانگ کانگ میں دستیاب نہیں ہیں۔ لہذا قانون کی وضاحت کیلئے ایک استسنائی دفعہ ایسے اہتمام کیلئے مسودہ میں شامل کی گئی ہے موجودہ سمندر پار ملازمتوں کی شرائط کو بھی ایک عظیم دفعہ کے تحت تحفظ دیا گیا ہے۔

■ کیا یہ مسودہ قانون ملازمین اور کارکنوں پر بھی عائد ہوتا ہے؟

□ یہ مسودہ سب ملازمین پر یکساں لاگو ہوتا ہے قطع نظر ان کی نسل سے یا کہ وہ مستقل ملازمت میں ہوں، جزوی ملازمت یا عارضی کارکن ہوں۔ یہ ان اشخاص کو بھی نپٹاتی ہے جو کمیشن پر کام کر رہے ہوں اور اوپر کی آمدنی کے زیر کفالت ہوں۔ بہر حال، چھوٹ ان معاملوں میں ہے جہاں ملازم کی نسل اس ملازمت کے لئے لازمی پیشہ وارنہ اہلیت ہو (جیسے کہ ڈرامائی یا فنکارانہ پیشکش اور متاثرہ ذاتی خدمات پر اپنے مخصوص نسلی گروپ کے لئے ہو)۔ رکاوٹوں اور مشکلات کو کم کرنے کیلئے، چھوٹے کاروباری جو پانچ سے زیادہ ملازمین نہیں رہ سکتے ہیں اس مسودے کے نفاذ سے تین سال تک مستثنیٰ ہیں۔ گھریلو نوکر اس کی نسل کے حوالے سے رکھنے کی آزادی ہے، لیکن ایک مرتبہ ملازم رکھ لیا گیا تو گھریلو ملازم بھی دوسروں کی طرح نسلی امتیاز سے محفوظ ہوگا۔ مسودہ ایسی ملازمت پر بھی اثر انداز نہیں ہوتا جو ایک منظّم مذہبی ادارے سے منسلک ہو، جہاں ایک مخصوص فرقے تک محدود ہو اور اس مذہب کے اصولوں کے مطابق ہو۔ یا مذہبی عقیدے کو اس کے پیروکاروں میں عام ہو، مجروح ہونے سے بچنے کیلئے ہو۔

■ ہانگ کانگ میں گھریلو ملازم کے طور کام کرنے والے غیر ملکی اقلیتی اشخاص کی بڑی تعداد کے پیش نظر مسودہ کیسے انہیں نسلی امتیازی سلوک سے تحفظ دیتا ہے باوجود کہ وہ ہانگ کانگ میں مستقل رہائش نہیں رکھتے؟

□ مسودہ قانون میں ہانگ کانگ کے لوگوں کو ان کی نسلی اور رہائشی حیثیت سے قطع نظر نسلی امتیازی سلوک سے تحفظ دیتا ہے۔لہذا یہ ان گھریلو ملازمین کی اسی طرح حفاظت کرتا ہے جیسے کہ دوسرے اشخاص جو ہانگ کانگ میں کام کرتے ہیں یا رہتے ہیں سوائے ان کے جن ملازمین نے ملازمت حاصل کرتے وقت ملک کا یہ حق جان لیا تھا کہ وہ جسے چاہے اپنے گھر میں داخل ہونے یا رہنے کی اجازت دے۔اس لئے یہ مسودہ تجویز کرتا ہے کہ ملازمت دہندہ مالک اپنے گھریلو ملازم کے چناؤ میں آزاد ہوگا۔چاہے وہ نسلی معیار سے جدا ہی ہو۔اس بات کی وضاحت لازم ہے کہ ایک مرتبہ گھریلو ملازم رکھ لیا تو اسے ہانگ کانگ میں رہنے والے دوسرے ملازمین کے برابر نسلی امتیاز سے تحفظ حاصل ہوگا۔نہ صرف کسی مخصوص علاقے میں کام کرتے ہوئے بلکہ ان تمام علاقوں میں جن کا تذکرہ مسودہ میں ہے۔

■ اشتراک لغوی معنی میں کسی ملازمت کی طرز شناخت نہیں ہے ایسے تعلقات ہونے پر مسودے کی تجویز کیونکر نافذ ہوں گی؟

□ ہر کاروباری ادارہ اپنے شراکت دار یا ہونے والے شرکاء کے ساتھ نسلی امتیازی سلوک کا ذمہ دار ہے۔چند پیشوں اور کمپنیوں میں،اعلیٰ انتظامی عہدوں پر فائز اشخاص کو کمپنی میں شراکت کی پیشکش ہوتی ہے یا نہیں مثال کے طور پر اعلیٰ عہدے پر فائز ملازم کو تنخواہ دار ترقی،مسودہ نسل کی بنیاد پر شراکت میں شامل کرنے اور موجودہ شرکاء کے سلوک دونوں کی نسبت امتیازی سلوک کو غیر قانونی بناتا ہے،یہ ان تمام شراکتی اداروں پر لاگو ہوتا ہے جن کے کم از کم چھ شراکت دار ہوں۔

■ تجارتی اتحاد اور کارکنوں کی تنظیمیں کس طرح متاثر ہوتی ہیں؟

□ تجارتی اتحاد اور کارکنوں کی تنظیموں کے تمام ممبران (اور جو اشخاص ممبر بننے کے امیدوار ہیں) سے بلاامتیاز نسل مساوی سلوک کرنا چاہیئے۔ یہ اصول دونوں قسم کی تنظیموں میں شمولیت، اور ممبران کی نفع یابی (بااستثناء کہ موجودہ دفعات مسودہ، متعلقہ موت اور ممبران کی ملازمت سے فراغت کے) تجارتی اتحاد یا کارکنوں کی تنظیم کی سہولیات اور خدمات تک رسائی دلاتا ہے۔ البتہ مسودے کی معقول دفعات ان تنظیموں اور اتحادوں پر عائد نہیں ہوتیں جو خاص طور پر کسی مخصوص نسلی گروہ کے فائدے کے لئے قائم کئے گئے ہیں جو ان کے ممبران کے رنگ کے حوالے سے واضح نہیں کیا گیا اور جو اس نئے قانون کے انعقاد سے پہلے قائم تھے۔

■ ملازمت دلانے والے ادارے کس طرح متاثر ہوئے ہیں؟

□ ملازمت دلانے والے اداروں کو اپنے تمام امیدواروں کو بلاامتیاز نسل یکساں رسائی اور خدمت کی سہولت مہیا کرنی چاہیئے۔ ایسے خاص معاملات جن میں مسودہ متفرق سلوک کی اجازت دیتا ہے۔ جیسے کہ مالک کو ایک خاص نسلی گروہ میں گھریلو ملازم کا انتخاب یا ایسی ملازمتوں میں جہاں ملازم کی نسل بطور ایک لازمی پیشہ وارنہ اہلیت کی حامل ہو ایک ملازمتی ادارہ اپنی خدمات کو ایسے درخواست گزاروں تک محدود کر سکتا ہے جو متعلقہ نسلی خوبیوں کے حامل ہوں۔

■ ''حقیقی پیشہ وارانہ صلاحیت'' کیا ہے جس کی بنیاد نسل پر مبنی ہو؟

◘ لازمی پیشہ ورانہ صلاحیت ایسی ملازمت کی اہلیت کو محدود کر دیتا ہے جہاں ایک شخص کو کسی مخصوص نسل یا نسلوں سے ملازم درکار ہو۔ چاہے اس کی وجہ حقیقی ہو (مثلاً ڈرامہ یا فنکارانہ پیشکش) یا ذاتی خدمات کی با اثر صلاحیت جو ملازم کے طلبگار کا نسلی گروپ سے ہونا مطلوب ہو۔ (مثلاً ایسے حالات جہاں زبان، تہذیب اور روایات سے مناسبت درکار ہو) جیسے کہ موجودہ امتیازی سلوک کے خلاف قوانین کی روح سے ملازم رکھنے والے ملک ملازمین کا انتخاب ایسی ملازمتوں پر کر سکتے ہیں جن کی بنیاد لازماً نسلی صلاحیت پر ہو جو کہ فی الحال درخواست گزار کی نسل سے منسلک ہو۔

■ قانونی مسودہ مذہب سے متعلقہ ملازمت کو کیونکر متاثر کریگا؟

◘ ہم مذہب کی آزادی کی قدر کرتے ہیں۔ چنانچہ مسودہ میں منظّم مذہب کے مقاصد کے لئے ملازمت، اختیار اور اہلیت کے لئے خصوصی چھوٹ دی گئی ہے۔ یہ خاص طور پر ایسے مذاہب کے لئے ضروری ہوگا جن کے بیشتر عقیدت مند ایک یا زیادہ نسلی گروپوں سے تعلق رکھتے ہوں۔

تعلیم

یہ مسودہ قانون میں کسی بھی تعلیمی ادارے (ایک اسکول، ادارہ یا یونیورسٹی) میں نسلی بنیاد پر داخلے کے لئے یا طلباء سے اس بنیاد پر امتیازی سلوک کو غیر قانونی قرار دیئے جانے کی تجویز ہے۔

اگر چہ یہ کسی بھی تعلیمی ادارے کیلئے لازمی نہیں کہ وہ اپنی انتظامیہ اصولوں میں چھٹیوں یا کسی بھی نسل کے افراد کی کسی خاص زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے میں کوئی ترمیم کرے۔

■ اگر اسکولوں کیلئے ضروری نہیں کہ وہ غیر ملکی اقلیتی بچوں کی تعلیم و تربیت کیلئے خصوصی اہتمام کریں۔تو کیا ان بچوں کے تعلیمی مواقع اور رسائی کٹ نہ جائے گی۔اور اس طرح یہ امر نسلی امتیازی سلوک نہ بن جائے گا؟

□ گورنمنٹ مضبوطی سے بچوں کے حصول تعلیم کے حق بلاامتیاز نسل اور غیر ملکی پیدائش کے تسلیم کرتی ہے۔لہذا ہانگ کانگ میں تمام بچوں کو 9 سال تک مفت اور عالمگیری معیار کی بنیادی تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے۔قانونی مسودہ کی دفعات سے یہ اخذ ہوتا ہے۔مثال کے طور یہ کہ والدین اپنے بچوں کے لئے کسی اسکول جن میں وہ پڑھتے ہیں۔کسی محفوظ جماعت یا اپنی غیر ملکی زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے کا مطالبہ نہیں کر سکتے۔انسانی حقوق کی یورپین عدالت کا وہ مقدمہ جہاں ڈچ زبان بولنے والے علاقے میں فرانسیسی زبان بولنے والے سکونتی لوگ چاہتے تھے کہ ان کے بچوں کیلئے ذریعہ تعلیم فرانسیسی زبان ہو۔عدالت نے یہ فیصلہ دیا کہ تعلیمی حقوق میں یہ حق شامل نہیں کہ تعلیم مادری زبان میں دی جائے نہ ہی یہ حق کہ کسی مخصوص اسکول میں داخلہ ہو۔

■ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی اسکول بھی آزادنہ طور پر غیر ملکی اقلیتی بچوں کو داخل کرنے سے انکار کر سکتا ہے؟

□ یقیناً نہیں۔تمام تعلیمی اداروں میں نسلی امتیاز کی بنیاد پر داخلے اور طلباء سے امتیازی سلوک غیر قانونی ہے۔دیگر الفاظ میں جہاں کہیں بچے مطلوبہ اہلیت کے حامل نہیں۔طلبا اور طالبات کو داخلے کیلیئے یکساں مواقع دینا چاہئیں۔اور جب داخلے میں جائیں تو انہیں بھی وہی واقع اور تعلیمی مراعات حاصل ہونی چاہئیں جو اسی سکول میں دوسرے طلباء کو میسر ہیں۔

رسد، مراعات، خدمات اور رہائش

مسودہ قانون یہ بھی تجویز کرتا ہے کہ ایسے تمام رویے چاہئے جو بلواسطہ ہوں یا بلاواسطہ رسد مہیا کرنے، عوامی مراعات، عوامی کارگزاری یا جائیداد کی فروخت، اور ان میں رہائش پذیر لوگوں سے متعلق امتیازی سلوک لئے ہوں غیر قانونی قرار دیئے جائیں۔

''مراعات و ملازمت'' ہوٹل کی رہائش، بینکاری اور انشورنس میں ملازمت، تعلیمی سہولتیں، دل بہلانے کے لئے آسانیاں، آسائش و تفریح، آمد و رفت و سفری مراعات، ملازمت یا کوئی دوسرا پیشہ، تجارت یا سرکاری محکمہ جات وغیرہ سبھی اسی زمرے میں آتے ہیں۔

■ کیا اس کا مطلب ہے کہ ریسٹورنٹ کو مختلف زبانوں میں فہرستِ طعام فراہم کرنا ہوگا تا کہ اصول غیر امتیازی سلوک کی تعمیل ہو سکے؟

◘ نہیں طرز کلام نسل کا تعین نہیں کرتا۔ لہذا عام طور پر ریسٹورنٹ کے مالک اور کارندے نسلی امتیازی سلوک کے مجرم نہیں ٹھہرائے جائیں گے، کہ ان کے ریسٹورانوں میں صرف ایک ہی زبان میں فہرست طعام یعنی چینی زبان میں پیش کیا گیا۔ ہم ان گوناگوں غیر ملکی اقلیتی شرکاء کی مشکلات کو سمجھتے ہیں جو چینی نہ بولنے والوں کو گاہے بگاہے پیش آتی رہتی ہیں۔ دوسری جانب ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ یہ قرین عقل اور عملی طور پر خدمات پیش کرنے والے ملازموں کیلئے ممکن نہیں۔ چاہے وہ عوامی یا خصوصی نوعیت کے ہوں۔ کہ وہ اپنے کاروبار کے ہر شعبہ میں اپنے گاہکوں یا سے متفرق مادری زبانوں یا ان کے ترجموں میں معاملات طے کریں۔ ہمیں یقین ہے کہ خدمات پیش کرنے والے جو اپنی خدمات کا غیر ملکی گروہ کے لئے مخصوص معیار کا تعین کر لیتے ہیں، وہ اپنا کاروبار ایسی مناسب زبان میں کرتے ہیں جو ضروری بھی ہو اور نسبتاً قابل عمل بھی۔

■ کیا کوئی مالک مکان کرایہ پر فلیٹ دیتے ہوئے یہ سوچ سکتا ہے کہ اس نے یہ مکان کسی خاص نسل یا نسلوں والے کرایہ دار ہی کو دینا ہے؟

□ اس کا انحصار حالات پر ہے۔ مالکوں کیلئے اس امر کا حق اختیار کہ وہ اپنے مکان میں داخل ہونے اور رہنے کی اجازت کسے دیتے ہیں۔ ''چھوٹی رہائش گاہ'' بارے اس مسودہ قانون میں ایک استثنائی دفعہ شامل ہے۔ جو موجودہ نسلی امتیازی قانون سے ہم آہنگ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ مالک مکان نسلی حوالے سے کرایہ دار کا انتخاب کر سکتا ہے۔ اگر وہ خود یا اسکا رشتہ دار فلیٹ میں رہ رہا ہو اور اسے کرایہ دار کے ساتھ باورچی خانہ اور غسل خانہ کی سہولتوں میں شراکت کرنی ہو۔ لیکن اگر مالک مکان یا اسکا قریبی رشتہ دار متعلقہ فلیٹ میں نہیں رہتا یا رہائش گاہ میں عموماً دو سے زیادہ کنبے رہتے ہیں۔ یا چھ افراد علاوہ مالک مکان کے کنبے یا اسکے رشتے دار کے کبنے کے رہتے ہیں تو یہ حق ہوگا۔ مزید براں اگر کوئی مالک مکان بغیر ایجنٹ کی خدمات حاصل کئے بغیر اشتہار دے از خود مکان کرایہ پر دیتا ہے تو اس پر بھی مسودہ کی حد نافذ نہیں ہوتی۔ یہی اصول اور قاعدہ حق انتقال اور شکمی پٹہ دار پر عائد ہوتا ہے۔

■ کیا کوئی دکاندار ایک خاص غیر ملکی گروہ کو اس بناء پر پارچہ جات بیچنے سے انکار کر سکتا ہے کہ اگر ان لوگوں نے یہ کپڑے پہنے تو کمپنی کی شہرت کو نقصان پہنچے گا؟

□ نہیں یہ واضح نسلی امتیازی سلوک ہے۔

■ کیا کوئی ایسی رضا کارانہ تنظیم جو صرف اس مقصد کیلیئے قائم کی گئی ہے تا کہ ایک خاص قسم کے نسلی افراد کو فائدہ پہنچا سکے وہ اس مسودہ قانون کے تحت اس بناء پر غیر قانونی نہ ہو جائے گی؟

□ نہیں، یہ مسودہ قانون کسی ایسی رضا کارانہ تنظیم کی ایسی سرگرمیوں کو محدود اور ممنوع ٹھہرانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ مسودہ میں ایک شق ایسی بھی ہے جو عوامی اداروں کی آزادی کے حقوق کو تحفظ دیتی ہے۔

انتخاب اور عوامی اداروں میں تقرری

یہ مسودہ کسی کے خلاف نسلی امتیاز کی بناء پر اس کے انتخابات میں ووٹ ڈالنے کی اہلیت کا فیصلہ کرنے یا اسکے منتخب ہونے کو یا اسکے کسی عوامی ادارے، عوامی علاقے، عوامی مشاورتی جماعت یا آئینی مشاورتی محکمہ میں تقرری روکنے کو غیر قانونی قرار دیتا ہے۔ مخصوص دفعات بنیادی قانون میں ایسی موجودہ جو بعض عوامی محکمہ جات میں تقرریوں سے تعلق رکھتی ہیں اور جن پر یہ مسودہ قانون اثر انداز نہیں ہوتا۔

■ یہ مستثنیٰ عوامی مناصب کون سے ہیں؟

□ ان کی وضاحت پیش نظر مسودہ میں کی گئی ہے اور یہ چیف ایگزیکٹو (منتظم اعلیٰ) منتظمین کی کونسل، مرکزی دفاتر، قانون ساز کونسل کے شرکاء صدر قانون ساز کونسل، چیف جج عدالت برائے آخری اپیل اور جج عدالت عالیہ ایسے مناسب ہیں۔

بیرسٹریاان سے متعلقہ امتیازی رویہ

یہ مسودہ بیرسٹر یا اسکے منشی کے لئے اس بات کو غیر قانونی قرار دیتا ہے کہ وہ نسلی بنیاد پر کسی شخص کو اپنی شاگردی میں لینے سے یا کرایہ دار بنانے سے انکار کردیں، وہ اسی دفتر کے کسی ملازم کا شاگرد بنے یا کرایہ دار رہے۔ یہ بھی ہر شخص کیلئے غیر قانونی ہے کہ وہ کسی بیرسٹر سے نسلی تعصب کی بناء ضروری معلومات کی فراہمی میں امتیازی سلوک روا رکھے اور اسی کے برعکس بھی۔

■ اس مسودے میں بیرسٹروں کو ہی کیوں چنا گیا ہے؟

□ بیرسٹروں کی جدا نشاندہی نہیں کی گئی۔ غیر امتیازی سلوک کے اصول عائد ہوتے ہیں۔ چاہے وہ بیرسٹر کو فراہمی معلومات کی منظوری کے ہوں یا بیرسٹر کے دفتر میں شاگردی یا کرایہ داری کی پیشکش کے ہوں۔ لیکن بیرسٹر کے مختلف وکالت سے متعلقہ پیشہ وارنہ انتظامات کو اگر سختی سے جانچا جائے تو وہ ملازمت، تعلیم اور خدمت کے زمرے میں نہیں آتے۔ ایسا کرنے کیلئے جداگانہ دفعات ترتیب دینا ہوں گی۔

کلب کا امتیازی رویہ

یہ مسودہ قانون میں کلب سے متعلق نسلی بنیاد پر امتیازی سلوک جیسے کہ کلب میں شرکاء کا داخلہ، ان کیلئے مراعات تک رسائی، سہولت اور کلب میں خدمت والے امور میں نسلی امتیاز غیر قانونی قرار دیا گیا ہے۔ یہ شق ان کلبوں پر صادق نہیں آتی جو صرف کسی مخصوص نسلی گروہوں یا ایک مخصوص تعداد میں مختلف نسلوں کے گروہ کو مراعات و سہولتیں مہیا کریں۔ یہ اس لئے تاکہ بنیادی انسانی حقوق کی انجمنوں بمعہ گروہ بندی کی آزادی کی غیر ضروری مداخلت سے بچا جا سکے۔

دیگر غیر قانونی اعمال

یہ حسبِ ذیل پر مشتمل ہیں:

☆ **امتیازی طریقہ کار** (مثلاً کوئی ضرورت یا شرط جس سے بلواسطہ یا بلاواسطہ نسلی امتیازی سلوک کے مرتب ہوجانے کا امکان ہو)؛

☆ **نسلی امتیاز کی اشاعت کی تشہیر؛**

☆ **دوسرے فرد کو تعصب کیلئے ہدایت یا دباؤ؛ اور**

☆ **غیر قانونی نسلی امتیازی رویہ کی مدد کرنا۔**

آجر اور حکام کی طے شدہ ذمہ داریاں

دیگر موجودہ قانون سے ہم آہنگ قانون کے مطابق ملازمتیں مہیا کرنے والا آجر ہر ملازم سے اس کے دوران ملازمت کی مدت میں امتیازی سلوک کئے جانے کا ذمہ دار ہے۔ بشمول اس امر کے کہ ملازم کس کام کیلئے ملازم رکھا گیا ہے۔ جیسے ملازمت کے امیدوار کا امتحان لینا شرکاء کار دھمکانا اور پریشان کرنا۔ آجر کے پاس صفائی کا جواز ہے۔ اگر وہ یہ ثابت کردے کہ اس نے مناسب اور قابل عمل ایسے اقدامات کئے ہیں جس سے کوئی مخصوص امتیازی سلوک یا نسلی امتیازی سلوک کی روک تھام ہو سکے۔ ایسے اقدامات اٹھائے جائیں جن سے نسلی امتیازی سلوک کے خلاف موزوں پالیسی قائم ہو جس پر ان کا عملہ عمل کرے، باقاعدہ شکایات، ان پر عملدرآمد اور اس کا طریقہ کار شامل ہو۔ کمیشن برائے یکساں مواقع سے امید ہے کہ وہ ایک مجموعہ قوانین اور اصول برائے عملی ہدایات جاری کریں گے۔ ایک حاکم اپنے ماتحتوں کے عمل کا ذمہ دار ہوتا ہے (مثلاً ایک شخص جسے مختار نامہ کی رو سے فلیٹ فروخت کرنے کا اختیار ہے) وہ حاکم کے دیئے ہوئے اختیار پر فلیٹ فروخت کرسکتا ہے۔

نسلی اقلیتوں کے مفاد کیلئے خیراتی ادارے، وغیرہ اور خاص تدابیر کی رعایت

یہ مسودہ قانون کسی بھی نسلی گرورپ کے مفاد میں کوئی لازمی ذمہ داری کسی خاص اہتمام کرنے کیلئے عائد نہیں کرتا۔ سوائے اس کے کہ بالواسطہ امتیازی مطلوبہ حالت یا جب معقول حالات میں مناسب قابل عمل حالت نہ ہو تو یہ قاعدہ عائد نہیں ہوتا۔ اندریں بارے حکومت کی پالیسی کے مقاصد سے ملتا جلتا، یہ لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ کہ وہ ایسے اقدامات کریں جس سے مختلف نسلوں کے لوگ یکساں مواقع سے استفادہ حاصل کر سکیں۔ لہذا یہ مسودہ ایسے سودمند اقدامات کے لئے فاضل مراعات فراہم کرتا ہے، دوسرے الفاظ میں یہ امتیازی رویہ نہیں گردانا جاتا حالانکہ یہی مخصوص نسلی گروہ علاوہ دوسرے گروپوں کے ہی اصل ہدف تھا۔

خاص طور پر ایسے استثنائی اقدامات یہ ہیں

☆ **خاص اقدامات** اس امر کو یقینی بنانے کیلئے اٹھائے گئے ہیں کہ ایک مخصوص نسلی گروپ کے افراد جن کو دوسروں کے برابر یکساں مواقع حاصل ہوں یا مخصوص نسلی گروپ کی رسد مراعات اور ملازمتوں تک رسائی، سہولتیں، پروگرام یا مواقع تا کہ وہ اپنی خاص ضروریات کو پورا کر سکیں۔

☆ **خیرات اور سخاوتی عمل** صرف اس مقصد کیلئے کہ خاص نسلی اور غیر ملکی لوگوں کے گروپ کو مفادات فراہم کریں اور

☆ **تربیت کے خاص دفعات** برائے ان افراد کے جو خاص نسلی گروپ کو ایسی ملازمتوں کے لئے تیار کریں جہاں متعلقہ نسلی گروپ کا کوئی شخص کام نہیں کر رہا یا ایسے اشخاص تعداد میں نسبتاً کم تھے۔

مسودہ قانون سے متاثر نہ ہونے والے دیگر معاملات

یہ مشتمل ہیں:

☆ قانونی متعلقہ قومیت، شہریت، حق سکونت، رتبہ، یا قومی حقوق حاصل کرنا اور غیر ملکی سکونت کے لئے قانون سازی۔

☆ اعمال جو مجوزہ قانون کے تحت کیئے جائیں

☆ آرڈیننس برائے نیو ٹیریز اور نیو ٹیریز کے پٹہ دار کے (توسیع) آرڈیننس

☆ دوران سفر جامع سماجی تحفظ کی حفاظتی امدادی سکیم۔

مخالفت کا قانونی انجام

بہت سے معاملات میں اس مسودہ قانون کی دفعات کی خلاف ورزی کے دیوانی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ایک شخص جس کے خلاف اس قانون کے تحت کوئی بھی غیر قانونی عمل سرزد ہوجاتا ہے تو اسے شہری حق حاصل ہوجاتا ہے کہ وہ ضلعی عدالت میں معاوضہ کیلئے دعویٰ دائر کرے۔مثلاً ہرجانہ،مثبت حقوق کے اقرار کا اعلان،یا ختم امتناعی۔

دفعات کے جن کی غلاف ورزی پر فوجداری امتناع مرتب ہوتے ہیں:

☆ جھوٹے اور مبالغہ آمیز بیانات تا کہ دوسرا شخص تفریق اور ایسی خبر کو پوشیدہ رکھ رہے ہیں۔جسے کمیشن برائے مساوی مواقع کو ضرورت ہے تا کہ وہ باضابطہ طور پر تفتیش کر سکے اس قابل سزا جرم میں اگر سزا ہو جائے تو 25,000 ڈالر تک جرمانہ ہے؛ اور

☆ توہین اور تذلیل جو جسمانی نقصان پہنچانے کی دھمکی دینا،یا ان لوگوں کی جائیداد یا ان کی رہائش گاہوں کو نقصان پہنچانا شامل ہے،ایسے جرائم کا جرمانہ 100,000 ڈالر اور سزا ہونے پر دو سال قید ہے۔

کمیشن برائے یکساں مواقع کے اختیارات اور ذمہ داریاں

کمیشن برائے یکساں مواقع Equal Opportunities Commission (ای۔او۔سی) موجودہ تین غیر امتیازی قوانین نافذ کرنے کیلئے ذمہ دار ہے۔ قانون جنسی امتیاز، قانون برائے معذوری امتیاز اور قانون خاندانی رتبے کا امتیاز ہم تجویز کرتے ہیں کہ ای۔او۔سی کے ادارے کو نسلی امتیاز سے نپٹنے کیلئے مزید اختیارات اور ذمہ داریاں سونپی جائیں۔

ایسے چند اختیارات و اعمال یہ ہیں:

☆ ہر قسم کے نسلی امتیاز کو ختم کرنے کیلئے کام کرنا

☆ مختلف نسلی اور غیر ملکی پس منظر کے لوگوں کے درمیان مساوی مواقع فراہم کرنے کے عمل کو فروغ دینا

☆ متنازع فریقین کے درمیان مصالحت کی حوصلہ افزائی کرنا

☆ قانونی کارروائی میں امداد فراہم کرنا

☆ عوامی مفاد میں با قاعدہ تفتیش شروع کروانا

☆ طریق کار کے قواعد وضوابط ترتیب دینا تا کہ امتیازی رویہ ختم ہو اور نسلی ہم آہنگی کو فروغ خاص ملے

☆ نسلی امتیازی قانون کا نفاذ، جس کے نفاذ کے لئے نوٹس جاری کرنا اور امتیازی رویہ و دیگر غیر قانونی امور سے متعلق دعویٰ دائر کرنا۔

اختتام

ہانگ کانگ کی خوشحالی دیگر وجوہات کے علاوہ اس کی بین الملکی خصوصیات اور مختلف پس منظر سے اسے عوام کی معاونت اور ان کی علاقائی وراثت ہے۔نسلی موافق معاشرے میں ہم آہنگی کیلئے ایک ضروری سنگ بنیاد ہے۔ایک حکومت ہونے کی صورت میں ہم لوگوں کے حقوق کو نسلی امتیازی سلوک سے تحفظ دینے کے پابند ہیں۔نسلی امتیاز کا تجویز کردہ مسودہ ہماری مسلسل کوششوں اور مصمم محنتوں کی اس بارے میں بہت بڑی پیش رفت ہے۔ہمیں یہ بھی پختہ طور پر یقین ہے کہ قانون سازی رواں کرنے کے لئے عوامی تعلیم کو ملحوظ رکھ کر اس کی تکمیل کرے گی۔اس سلسلے میں حکومت نے کئی سالوں تک،ہانگ کانگ کی غیر ملکی اقلیتوں میں نسلی ہم آہنگی پیدا کرنے اور ایک دوسرے میں ضم ہونے کیلئے متعدد امدادی اقدامات از خود اٹھائے ہیں۔مثلاً ہم نے 1997 میں ایک مساوی مواقع (کی نسلی) سرمایہ کاری سکیم قائم کی تاکہ جماعتی بنیاد کے منصوبوں،تالیف و تصنیف اور مہمات سے نسلی موافقت پڑھنے میں مدد ملے۔سرکاری محکمہ اندرونی معاملات میں ایک نسلی رابطہ صیغہ ہے جو اپنی دیگر ذمہ داریوں اور فرائض کے علاوہ غیر ملکی اقلیتوں کے لئے عوامی معلوماتی،فوری جواب کی فون پر خدمت کرتا اور شکایات نپٹانے میں مدد دیتا ہے۔یہ اسکولوں میں گفت وشنید اور مباحثے بھی منتظم کرتا ہے تاکہ نسلی امتیازی سلوک کے خلاف عوامی علم میں اضافہ ہو۔ہم غیر ملکی اقلیت سے مسلسل زبانی گفتگو اور تحریری مکالمے باقاعدہ ملاقاتوں کے ذریعہ اور غیر ملکی اقلیتی عدالت کی قابل قدر امداد اور اپنی کمیٹی کے شرکاء کے نسلی مطابقت کے اضافہ کے بارے میں مشوروں سے قائم رکھتے ہیں۔ہم مقامی معاشرتی خوشحالی تنظیموں کو ضلعی سطح پر مادری زبانوں کی جماعتیں اپنے حلقہ میں غیر ملکی اقلیت کے شرکاء کو ایسی سہولت فراہم کرنے کے ضامن ہیں۔بہت کچھ کیا ہے اور اس سے زیادہ کرتے رہیں گے۔

جیسا کہ دیباچہ میں بیان کیا گیا ہے کہ اس کتابچہ کا مقصد نسلی امتیاز مسودہ قانون کے اہم نکات کے خاکہ کے ذریعہ گورنمنٹ کی تجاویز کو بہتر طور پر سمجھنے کیلئے ہے زیادہ وضاحت میں دلچسپی رکھنے والے حضرات سے درخواست ہے کہ وہ قانونی مسودہ کا اصل متن پڑھ لیں۔

مسودہ کی الیکٹرونک (برقی) نقولات اور یہ کتابچہ زیل پر دستیاب ہے
www.hab.gov.hkمزید چھپی ہوئی اس کتابچے کی نقولات مقامی ضلعی دفتر محکمہ اندرونی معاملات سے بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔

* ترجمانی اشاعت صرف حوالے کیلئے ہے۔ اگر انگریزی زبان اور اس ترجمہ کے درمیان کوئی بھی بے قاعدہ خلافی یا تصادم موجود ہے تو انگریزی زبان رائج ہوگی۔

ہانگ کانگ گورنمنٹ، اسپیشل ایڈمنسٹریٹر ریجن

ہوم افیرز بیورو

دسمبر 2006

Constitutional and Mainland Affairs Bureau

(since 1.7.2007)

www.cmab.gov.hk